

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی النَّبِیِّ الْكَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ.

خليفة اول حضرت ابوبكر صديق رضى الله عنه

آپ کا نام عبداللہ بن ابی قحافہ، کنیت ابوبکر اور واقعہ معراج کی تصدیق کرنے سے لقب صدیق ہوا۔ حضور اکرم ﷺ کو نبی بنائے جانے کے روز ہی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔ ان کی تبلیغ سے بے شمار صحابہ اسلام لائے جن میں بعض اہم نام یہ ہیں: حضرت عثمان غنی، حضرت زبیر بن عوام، حضرت عبدالرحمن بن عوف، حضرت طلحہ بن عبید اللہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم۔ اسلام لانے کے بعد سے موت تک پوری زندگی اللہ اور اس کے رسول کے پیغام کو لوگوں تک پہنچانے میں لگادی۔ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال کو اللہ تعالیٰ کے راستے میں آپ بڑی سخاوت اور فراوانی سے خرچ کرتے تھے، مثلاً بے شمار غلاموں کو خرید کر آزاد کیا، جن میں رسول اللہ کے مؤذن حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔ آپ کی صاحبزادی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے انتقال کے بعد نکاح فرمایا۔ آپ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ کی۔ قرآن کریم کی آیت ﴿ثَانِيَا اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ﴾ (سورہ التوبہ ۴۰) میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ذکر ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے حکم سے نبی اکرم ﷺ کی وفات سے قبل چند نمازیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی نے امامت کر کے صحابہ کرام کو پڑھائیں۔ انتقال کے دن حضور اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر نماز فجر کی امامت کی۔ حج کی فرضیت کے بعد ۹ ہجری میں حضور اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو سفر حج کے لئے صحابہ کرام کا امیر لشکر بنا کر ارسال کیا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ عرب کے ممتاز تاجرین اور صاحب ثروت لوگوں میں شمار کئے جاتے تھے، قبول اسلام سے قبل ہی پاکیزہ اخلاق اور عمدہ اوصاف سے اللہ تعالیٰ نے نوازا تھا۔ جب اسلام کا سورج طلوع ہوا تو جذبہ سخاوت مزید پروان چڑھا اور اسلامی تاریخ میں آپ کی فیاضی و سخاوت ایک مثال بن گئی۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بے شمار فضائل ہیں، ایک فضیلت پیش ہے، حضور اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے متعلق ارشاد فرمایا: بے شک سب سے زیادہ اپنی رفاقت اور مال سے مجھ پر احسان کرنے والے ابوبکر ہیں اور اگر میں اللہ کے سوا کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا، لیکن ان سے اسلام کی اخوت اور محبت ہے اور مسجد میں سوائے ابوبکر کے اور کسی کی کھڑکی نہ باقی رکھی جائے۔ (صحیح بخاری)

حضور اکرم ﷺ کی وفات کے بعد صحابہ کرام کے مشورہ سے آپ کو خلیفہ متعین کیا گیا۔ آپ کی خلافت کے چند اہم کام یہ ہیں:

☆ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے لشکر کو ملک شام روانہ کیا، جو افواج قیصر کو پسپا کر کے فتح یاب ہوا اور صحیح سالم واپس آیا۔

☆ مرتدین، مانعین زکوٰۃ اور داعیان نبوت سے قتال کر کے نبی اکرم ﷺ کی وفات کے بعد پیدا ہوئے تمام فتنوں کو ختم کیا۔

☆ مذکورہ فتنوں کا قلع قمع کرنے میں بے شمار حفاظ کرام شہید ہوئے، چنانچہ حضرت عمر فاروق کی رائے پر آپ نے قرآن کریم کو ایک جگہ جمع کرایا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ۲۲ جمادی الثانی ۱۳ ہجری میں انتقال ہوا، دخول اسلام کے وقت آپ کا شمار مکہ مکرمہ کے بڑے تاجروں میں ہوتا تھا لیکن ساری دولت اللہ کے راستے میں لگادی حتیٰ کہ انتقال کے وقت کوئی قابل ذکر چیز آپ کے پاس موجود نہیں تھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ مبارکہ میں نبی اکرم ﷺ کے پہلو میں دفن ہوئے۔ آپ کی عمر تقریباً ۶۳ سال اور خلافت ۱۱ ہجری سے ۱۳ ہجری تک دو سال تین ماہ دس دن